بسم الله الرحمن الرحيم

# مختلف دھڑوں کے رہنما لبنان کے صدارتی انتخابات کے دوران عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔
# اِن کی اپنی کوئی حیثیت نہیں سوائے یہ کہ جو امریکہ کی طرف سے مسلط کیا جاتا ہے وہ اُس پر عمل کریں!

سیاسی اشرافیہ غیر ملکی ایجنڈا اور خاص طور پر امریکی ایجنڈا نافذ کرنے میں کچھ بھی شرم محسوس نہیں کرتی۔ جب سے امریکی انڈر سیکرٹری برائے سیاسی مور تھامس سٹین جونیئر(Thomas Shannon Jr ) نے گذشتہ ستمبر لبنان کا دورہ کیا ہے وہاں مختلف واقعات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ٹوئٹر مہم سے مذاکرات اور آرمی سربراہ کی توسیع تک، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سعد الحریری کا وزارت عظمی کے لیے اعلان، جس نے اپنے آپ کو مسلم اکثریت کا خود ساختہ محافظ سمجھ لیا ہے( جبکہ ایسا ہرگز نہیں ہے)، اور اس کی جانب سے مائیکل عون کو صدارتی امیدوار کے طور پر پیش کرنا، واقعات کے اِس تسلسل میں آخری واقع نہیں ہو گا!!! اور پھر عون کے حامیوں نے عوام میں اُس کے حق میں اور مخالفت کرنے والوں کے درمیان ایک طوفان برپا کر دیا جیسے کہ حقیقت میں وہ لبنان کے معاملات میں فیصلے کی کوئی اوقات رکھتے ہوں۔

تاہم بہت سے افراد نامزد ہوئے اور شور شرابے کے باوجود، صدارتی انتخابات کا معاملہ صرف امریکہ کے ہاتھ میں ہے۔ امریکہ نے اپنے مفادات کو یقینی بنانا ہے، خاص طور پر شام کے سلسلے میں اور جس کا اندازہ کیری کے دھوکے پر مبنی اس بیان سے ہوتا ہے جس میں اُس نے کہا "ہمیں امید ہے یقیناً لبنان میں ترقی ہو گی، تاہم مجھے سعد حریری کی حمایت کے نتیجہ کا معلوم نہیں ہے، مجھے حقیقت میں معلوم نہیں ہے "(جريدة الجمهورية21/10/2016 ) ۔ یہ اِس لیے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ کون سے دو ہاتھ درحقیقت کار فرماں ہیں ...تو اگر امریکہ اجازت دیتا تو ارکان پارلیمنٹ شرکت کرتے، تقرری مکمل کرتے اور صدر کا انتخاب کرتے...اور اگر امریکہ اجازت نہ دیتا تو ایک قسم کے ارکان نے پارلیمنٹ میں شرکت کی ہوتی اور دوسری قسم کے ارکان پارلیمنٹ میں شرکت سے غیر حاضر رہے ہوتے اور تقرری مکمل نہیں ہوئی ہوتی۔ پھر وہ اپنی ناکامی کا الزام ایک دوسرے پر لگاتے ہوئے لوٹ آتے اور اِن میں سے کسی میں ہمت نہ ہوتی کہ امریکہ کا نام لیتے جو اِن کے فیصلوں کی اصل قوت رکھتا ہے!

ہر باخبر سیاستدان جانتا کہ لبنان میں صدر کا انتخاب اندرونی فیصلے کے نتیجے میں نہیں ہوتا جیسے کہ کچھ لوگوں کی طرف سے بتایا یا خیال کیا جاتا ہے۔ بلکہ یہ فیصلہ امریکہ سے آتا ہے جس نے اپنی گرفت مضبوطی اور فیصلہ کن طور پر ریاستی اپریٹس اور اداروں پر یا تو بالواسطہ ایران اور سعودی عرب جیسے مقامی غداروں کے ذریعے یا پھر بلاواسطہ لبنان میں موجود اپنے سفارتخانے کے ذریعہ قائم کی ہوئی ہے۔ درحقیقت لبنان میں موجود امریکی سفیر اُس کے اندرونی معاملات پر اِس طرح حکم صادر کرتا ہے جیسے لبنان امریکہ کا ایک صوبہ ہو!! لبنان پر امریکی اثر ورسوخ اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ لبنانی اندرونی معاملات پر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے امریکہ کے حریف( فرانس اور برطانیہ) اور اِن کے سہولت کار کسی کام کے نہیں رہے اور اپنی افادیت اور اثر کھو چکے ہیں...

مندرجہ بالا صورتحال لبنان کو علاقائی صورتحال سے جوڑتی ہے۔ جہاں تک آپ لوگوں کی بات ہے اے مسلمانو: کیا وہ لوگ جو آپ کی نمائندگی کا دم بھرتے ہیں جیسے کے سعد الحریری اور اُس کا دھڑہ، کیا یہ آپ کی طاقت کی بربادی کا ارتکاب نہیں کر رہے، اور کیا یہ آپ لوگوں کا مقام دنیا کے سامنے فقط پیروکار ہونے کی طرح کا نہیں پیش کر رہے کہ جس کی کوئی صلاحیت یا طاقت نہ ہو سوائے اِس کے کہ وہ صرف نامزد کر سکتے ہوں عون کو، سمیر فرنگی کو یا اُن جیسے دوسروں کو!!!

**اے لبنان کے مسلمانوں!**

وہ جس کا یہ دعوی ہے کہ وہ آپ لوگوں کی وجہ سے طاقتور ہے، اور اپنے فیصلے آزادی سے کرتا ہے دراصل اِس بات کا اچھی طرح احساس رکھتا ہے کہ آپ اُمتِ مسلماں کا حصہ ہیں اور لبنان میں ایسے اشتعال انگیز سیاسی حل کو اُٹھا کر ایک طرف پھینک دینگے کہ جس میں حکومتی اختیار کو کسی تباہ کن انداز سے تقسیم کیا جائے۔ اِس لیے یقیناً وہ کسی ایسے شخص کو نامزد نہیں کر سکتا تھا جو آپ میں سے نہ ہو اور اسی لیے اُس نے کافر مغربی استعمار کے ساتھ کی ہوئی مفاہمتوں اور معاہدوں کی تعمیل کی۔ درحقیقت اس سے کہیں زیادہ یہ کہ سعد الحریری ایک ایسے شخص کی لبنان کے صدر کے لیے حمایت کر رہا ہے جو اسلام اور مسلمانوں کے لیے دشمنی رکھتا ہے! عون وہ شخص ہے کہ جس نے مسلمانوں کی سرزمین میں اقلیت اور اکثریت کے تصور کو بھڑکانے اور پھیلانے میں مدد فراہم کی جب اُس نے مشرقی گرجا گھروں کے سربراہان کو لبنان مدعو کیا تا کہ مذہبی اقلیتوں کے مسئلہ کو اُجاگر کیا جائے یہ اُس نے مسلم اکثریت کی حکمرانی کے خوف سے کیا کیونکہ عون کو ڈر رہتا ہے کہ جلد ہی اسلامی ریاست کا قیام عمل میں آجائے گا۔ وہ اقلیتوں کے مسئلہ کو ایک اہم ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا چاہتا ہے تا کہ مغربی استعماری بالادستی کو کسی طرح محفوظ رکھا جا سکے...

ہم مائیکل عون کی وہ تفصیل بھی نہیں بھولے جس کا ذکر ایک دستاویز میں لبنانی وزیر اطلاعات نے کیا، جس کو جريدة الجمهورية نے 2014 میں شائع کیا تھا۔ اس دستاویز میں لبنانی وزیر اطلاعات چارلس رزک نے لبنان کے لئے امریکہ کے سفیر جفری فیلٹ مین کو مائیکل عون سے منسوب کرتے ہوئے لکھا کہ عون مسلمانوں کی

وسیع آبادی کو "جانور" اور "انتہاپسند" سمجھتا ہے! الہٰذا، اس کی روشنی میں، سعد الحریری، جو کہ مسلمانوں کا رہنما ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کیسے عون کی لبنان کے صدر ہونے کی حمایت کر سکتا ہے جبکہ اُس نے ذاتی طور پر اس کی اور مسلمانوں کی جن کی نمائندگی کا وہ دعوی کرتا ہے توہین کی ہے، شرمناک اور غیر اخلاقی الفاظ کے ساتھ!!!

**اے لبنان کے مسلمانوں!**

لبنان ایک معمولی اور کمزور وجود ہے، اور لبنان کے مسائل اس کے سیاسی ڈھانچے، مسلم علاقوں سے اس کا کٹا ہونا اور اس کے حکمرانوں کا استعماری کفار کا غلام ہونے کی وجہ سے ہے۔ لہٰذا "بنیادی حقوق"، "آزادی" اور "لبنان کا مفاد" جیسے نعروں سے دھوکہ نہیں کھائیں۔ اس لیے مختلف دھڑوں کے رہنماؤں کی غلامی اُن کے لئے ناگزیر کر دیتی ہے کہ وہ ایسی عوامی رائے عامہ کو پاؤں تلے روند ڈالیں جو اُن کے غیر ملکی آقاؤں کے موقف کی مخالف ہو۔ ان رہنماؤں کی تشویش صرف اپنے مفادات ہیں کہ اُن کے اور ملک کے معاملات یونہی چلتے رہیں... ان کی آپ کے مفادات کی نگرانی کے معنی در حقیقت صرف اپنے مفادات کی نگرانی ہے۔ کیونکہ لبنان بلا تفریق موجودہ سیاسی رہنماؤں کے لیے ایک میدان بن گیا ہے جہاں سے خوب منافع جمع کیا جا سکتا ہے، جبکہ وہ بھول گیے ہیں یا بھلا دیے گیے ہیں کہ یہ تمام حرام مال اور اس کو حاصل کرنے کی وجوہات ان کی اس زندگی اور دنیا میں ذلت کا اور آخرت میں سخت ترین عذاب کا باعث ہو گا۔

**(لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ)**

**"(اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے (یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے"**

**(سورة ال عمران:197 196)**

**23 محرم 1438 ہجری** | **حزب التحریر**

**24 اکتوبر 2014 عیسوی** | **ولایہ لبنان**